ملک میں 3 نئے فوجداری قوانین آج سے ہوں گے نافذ

انگریزوں کے دور کے 3 قوانین ہوں گے ختم، 'راج دروہ' اب نہیں رہے گا جرم، ماب لنچنگ پر سخت سزا کا التزام

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ملک میں کیم جولائی 2024 سے 3 نئے فوجداری قوانین نافذ ہونے جارہے ہیں۔ پیر سے انگریزوں کے دور کے 3 قوانین ختم ہوجائیں گے اور ان کی جگہ 3 نئے قوانین لے لیں گے۔ یہ 3 نئے قوانین 1872 کے انڈین ایویڈینس ایکٹ، کریمنل پروسیجر کوڈ اور برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ کی جگہ لیں گے۔ اب ان کی جگہ انڈین ایویڈینس ایکٹ (بی ایس اے)، انڈین سول ڈیفنس کوڈ (بی این ایس ایس) اور انڈین جوڈیشل کوڈ (بی این ایس) نامی قوانین نافذ ہوجائیں گے۔ پیر سے ملکی قوانین میں کئی تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ اب نئے قوانین کے مطابق نابالغ سے زیادتی کے مجرموں کو سزائے موت دی جائے گی۔ گینگ ریپ کو بھی نئے جرم کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راج دروہ کو اب جرم نہیں مانا جائے گا۔ نئے قانون کے تحت ماب لنچنگ کے قصورواروں کو بھی سخت سزا دی جائے گی۔ اگر 5 یا اس سے زیادہ لوگ ذات یا برادری کی بنیاد پر کسی کو قتل کرتے ہیں، تو انہیں عمر قید کی سزا دی جائے گی۔ بی این ایس نے 163 سال پرانے آئی پی سی کی جگہ لے لی ہے۔ اس میں بھی سیکشن 4 میں قصوروار کیلئے سماجی خدمت کرنے کی شق رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی دھوکہ دے کر جسمانی تعلقات قائم کرتا ہے، تو اسے 10 سال قید ہوگی۔ نوکری یا شناخت چھپاتے ہوئے شادی کرنے پر سخت سزا کا بھی التزام ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اب اغوا، کنٹریکٹ کلنگ، گاڑی چوری، ڈکیتی، لوٹ، سائبر اور معاشی جرائم کیلئے بھی سخت سزائیں مقرر کردی گئی ہیں۔ دہشت گردی کی کارروائیوں، ملکی سلامتی سے کھیلواڑ کرنے یا معاشی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے پر بھی سخت سزا کا التزام ہے۔ ماب لنچنگ کے نتیجے میں بھاری جرمانے کے ساتھ سزائے موت بھی ہوسکتی ہے، وہیں اب 1973 کے سی آر پی سی کو بی این ایس ایس سے بدل دیا جائے گا۔ طریقہ کار کے قانون میں بھی بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگر کوئی پہلی بار جارم کرتا ہے تو دو زیادہ سے زیادہ سزا کا ایک تہائی پورا کرنے کے بعد ضمانت کا اہل ہوگا۔ زیر سماعت قیدیوں کیلئے فوری ضمانت حاصل کرنا مشکل ہوجائے گا، حالانکہ یہ ضابطہ ان لوگوں پر لاگو نہیں ہوگا جنہوں نے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے اور جن کی سزا 7 سال سے زیادہ ہے۔ موقع واردات سے جمع کئے گئے شواہد اور ریکارڈنگ بھی دیکھی جائے گی۔ اگر کہیں فارنسک کی سہولت نہیں ہے، تو دوسری ریاست سے لی جاسکتی ہے۔ پہلے مقدمہ مجسٹریٹ کورٹ، سیشن کورٹ اور پھر ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ میں آگے گا، وہیں اب بی این ایس اے 1872 کے ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لے گا۔ الیکٹرانک شواہد کے حوالے سے اس میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پہلے معلومات صرف حلف نامے تک محدود تھیں، لیکن اب ثانوی ثبوت کی بات بھی ہونے لگی ہے۔ عدالت کو بتانا ہوگا کہ الیکٹرانک شواہد میں کیا کیا شامل کیا گیا ہے؟

بہار کیلئے خصوصی درجہ اور خصوصی پیکیج دونوں کی ضرورت: منوج جھا

پٹنہ (ایجنسیاں)

آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے کہا ہے کہ بہار کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ طویل عرصے سے ہے، اگر اسے 'یا' پر قربان کیا جائے گا تو یہ ریاست کے ساتھ سخت ناانصافی ہوگی۔ دہلی میں تعلیمی کمار کی قیادت میں جے ڈی یو ایگزیکٹو میٹنگ میں مرکزی حکومت سے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ یا خصوصی پیکیج دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس پر آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم 'یا' پر سمجھوتہ نہیں کر سکتے، ہمیں دونوں کی سخت ضرورت ہے۔ آر جے ڈی کے قومی ترجمان منوج جھا نے کہا ہے کہ بہار کے لیے خصوصی ریاست کا درجہ اور خصوصی پیکیج دونوں ضروری ہیں۔ ایک ریاست کی طویل مدتی ترقی کے لیے اور دوسرا سرمایہ کاری کے لیے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم ان میں سے ایک پر سمجھوتہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مالیاتی کمیشن کے پیرامیٹرز میں بدلاؤ ہونا چاہئے۔ انہوں نے تعلیم کمار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کمار کو اپنی پارٹی کی قیادت والی حکومت بنی ہے اور انہوں کی وجہ سے حکومت چل رہی ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں ہورہی جے ڈی یو کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ میں پارٹی نے بہار کو لے کر مرکزی حکومت سے کئی مطالبات کیے ہیں۔ ان میں ریاست کی اقتصادی ترقی کے لیے خصوصی درجہ یا خصوصی پیکیج، آئین کے نویں شیڈول میں 65 فیصد ریزرویشن کو شامل کرنے اور نیٹ معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ سمیت کئی مطالبات کیے گئے ہیں۔ جے ڈی یو لیڈروں کا کہنا ہے کہ بہار کو ترقی کی راہ پر آگے بڑھانے کے لیے خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا یہ مطالبہ طویل عرصے سے کیا جارہا ہے، یہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے۔

'من کی بات' میں کوئی بھی مناسب بات نہیں کہی: کانگریس

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تیسری بار وزیر اعظم بننے کے بعد پہلی بار ریڈیو پر 'من کی بات' کی اور توقع تھی کہ وہ عوامی مسائل پر بات کریں گے، لیکن انہوں نے آج بھی کوئی مناسب بات نہیں کہی۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے مودی کی 'من کی بات' پروگرام ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت تیسری بار بیساکھیوں پر اقتدار میں آئی ہے اور امید تھی کہ وہ 'من کی بات' میں کسی نہ کسی انداز میں بات کریں گے، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا اور یہاں بھی عوامی مسائل غائب رہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو ریل حادثات، ہوائی اڈے کی چھت گرنے، نکھوا لے اور معیشت کے گرنے جیسے مسائل پر بات کرنی چاہیے تھی۔ انہوں نے اس سلسلے میں کچھ نہیں کہا کہ ملک کے نوجوان اور عام شہری ان سے کیا سننا چاہتے ہیں۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ وزیر اعظم نے مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے نیٹ پیپر لیک پر کچھ نہیں کہا۔ جب وہ انتخابی مہم چلا رہے تھے تو جنوبی ہند کی تنقید کر کے لوگوں کو لڑا رہے تھے، لیکن اب وہ کیرالہ کی بھترتی، آندھرا پردیش کی کوئی کی بات کر رہے ہیں اور پوری طرح سے دکھاوا کر رہے ہیں، جسے ملک کا ہر شہری سمجھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی صرف عوامی مسائل سے بہت کم بات کرتے ہیں اور پہلے کی طرح اپنا ایجنڈہ مختلف طریقے سے ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے من کی بات میں کچھ بھی اہم نہیں ہے۔

گورنر کا ممتا سرکار کو مالی حالت پر قرطاس ابیض جاری کرنے کا حکم

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کے گورنر ڈاکٹر سی وی آنند بوس نے ممتا بنرجی سرکار سے کہا ہے کہ وہ ریاست کی مالی حالت پر ایک قرطاس ابیض پیش کرے۔ گورنر نے ہفتہ کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر نرملا سیتارمن سے ملاقات کی، جس کے بعد ان کا بیان آیا ہے۔ نرملا سیتارمن سے ملاقات کے بعد گورنر نے کہا کہ مغربی بنگال کی اقتصادی صورتحال کو کئی مالیاتی خطرات اور عوامی مالیاتی انتظام کے مسائل کا سامنا ہے۔ سپریم کا سنگین خامیاں اجاگر کرتی ہے انہوں نے سنگین اقتصادی صورتحال کے پیش نظر آئین کے آرٹیکل 167 کے تحت وزرا کی کونسل کے سامنے ریاست کی مالی حالت کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔ راج بھون کے ذرائع کے مطابق، بیتارمن سے ملاقات کے دوران بوس نے مالی گیری کے شعبے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لوگوں کیلئے اقتصادی ترقی کے پرکھ راموں کو نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ممتا کی ڈپٹی اسپیکر کیلئے اودھیش پرساد کے نام کی تجویز

کولکاتا، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے فون پر بات کی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ ٹی ایم سی کے اعلیٰ ذرائع کی مانیں، تو ممتا بنرجی نے اودھیا سے نومنتخب رکن پی پی اودھیش پرساد کو ڈپٹی اسپیکر بنانے کی تجویز پیش کی۔ ممتا نے غیر کانگریسی اپوزیشن امیدوار کی تجویز پیش کی، جبکہ کانگریس ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ چاہتی تھی۔

2024 کا الیکشن دنیا کا سب سے بڑا الیکشن: وزیر اعظم مودی

- ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کا 111 ویں ایڈیشن۔
- سوشل میڈیا پر چھائی 'ایک پیڑ ماں کے نام' کی مہم۔
- سنسکرت کا احترام کریں، اسے روزمرہ کی زندگی میں جگہ دیں۔
- پیرس اولمپکس میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ضروری۔
- بڑھ رہی ہے کیرالہ کی کرشمیی چھترئیوں کی ملک اور بیرون ملک مانگ۔

نئی دہلی، (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا انتخابات کے بعد آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے پہلے ٹیلی کاسٹ میں ملک کے 65 کروڑ ووٹروں کو ملک کے جمہوری عمل میں حصہ لینے پر مبارک باد دی اور شکریہ ادا کیا۔ مسٹر مودی نے من کی بات کے 111 ویں شمارے میں کہا کہ آج میں ہم وطنوں کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے آئین اور ملک کے جمہوری نظام پر اپنے دل اعتماد کا اعادہ کیا ہے۔ 24 کا الیکشن دنیا کا سب سے بڑا الیکشن تھا۔ دنیا کے کسی ملک میں اتنا بڑا الیکشن کبھی نہیں ہوا، جس میں 65 کروڑ لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ میں اس کیلئے الیکشن کمیشن اور ووٹنگ کے عمل سے وابستہ سبھی کو مبارکباد دیتا ہوں۔ غیر ملکی راج سے ہندوستان کو آزادی کی لڑائی کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ 30 جون کا یہ دن بہت اہم ہے۔ اس دن ہمارے قبائلی بھائی 'بن یوم ہول' کے طور پر مناتے ہیں۔ یہ دن بہادر سدھو کانہوئی یہ بتھال جرات سے وابستہ ہے، جنہوں نے غیر ملکی حکمرانوں کے مظالم کا بھرپور مقابلہ کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وہ سدھو کانہو نے ہزاروں ستھالی ساتھیوں کو اکٹھا کیا اور انگریزوں کا مقابلہ کیا اور کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کب ہوا؟ یہ 1855 میں ہوا، یعنی 1857 میں ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی سے 2 سال پہلے، جب جھارکھنڈ کے ستھال پرگنہ میں ہمارے قبائلی بھائی بہنوں نے غیر ملکی حکمرانوں کے خلاف ہتھیار اٹھائے۔ انگریزوں نے ہمارے ستھالی بھائیوں اور بہنوں پر بہت مظالم ڈھائے تھے، ان پر بہت سی پابندیاں بھی لگائی تھیں۔ اس جدوجہد میں کمال بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویر سدھو اور کانہو شہید ہو گئے۔ جھارکھنڈ کی سرزمین کے ان لافانی فرزندوں کی قربانی آج بھی ہم وطنوں کو متاثر کرتی ہے۔ اس پروگرام میں وزیر اعظم نے ستھالی زبان میں اس بہادری کی کہانی پر مبنی ایک لوک گیت کے اقتباسات بھی سنوائے۔ مودی نے کہا ہے کہ انہوں نے 'ماں کے ساتھ ایک درخت لگائے' کی جو شروعات کی تھی، وہ اب ایک مہم بن گئی ہے اور تیزی سے زور پکڑ رہی ہے، جس کی وجہ سے ماں کو کئی عزت مل رہی ہے اور دھرتی ماں کی بھی حفاظت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کیلئے خوشی کی بات ہے کہ ان کی ماں کے ساتھ درخت لگائے' کی اپیل مہم بن گئی ہے اور بڑی تعداد میں لوگ سوشل میڈیا پر ماں کے ساتھ درخت لگانے کی تصویر شیئر کر رہے ہیں۔ ماں کی عزت اور زمین کے تحفظ کیلئے اسے مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں آپ سے پوچھوں کہ دنیا کا سب سے قیمتی رشتہ کون سا ہے، تو آپ ضرور کہیں گے۔ 'ماں'، ماں' کا ہم سب کی زندگی میں سب سے بڑا درجہ ہے، ماں، ہر دکھ سہنے کے بعد بھی اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ ہر ماں، اپنے بچے پر ہر پیار لٹاتی ہے، جنم دینے والی ماں کی یہ محبت ہم سب پر ایک قرض کی طرح ہے، جسے کوئی ادا نہیں کرسکتا۔ میں سوچ رہا تھا، ہم ماں کو کچھ دے تو سکتے نہیں، لیکن اگر اور کچھ کر سکتے ہیں کیا۔ اسی خیال سے اس سال ماحولیات کے عالمی دن پر ایک خصوصی مہم شروع کی گئی ہے، اس مہم کا نام ہے۔ 'ایک پیڑ ماں کے نام'۔ مسٹر مودی نے کہا کہ میں نے بھی ایک درخت اپنی ماں کے نام پر لگایا ہے۔ میں نے تمام ہم وطنوں، دنیا کے تمام ممالک کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ یا ان کے نام پر ایک درخت ضرور لگائیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے قدیم علم اور سائنس کی بھرپور زبان سنسکرت کا احترام کرنے اور اسے روزمرہ کی زندگی میں اپنانے پر زور دیتے ہوئے آج کہا کہ اس قدیم ترین اور سائنسی زبان سے کوئی بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ انہوں نے آئندہ ماہ ویر میں شروع ہونے والے اولمپک کے لیے ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ نوکیہ اولمپکس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ملک کا نام روشن کریں گے اور عوام کے دلوں میں اپنی صلاحیتوں اور کارکردگی سے اپنی عزت میں چار چاند لگائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی اولمپک ٹیم پیرس اولمپکس میں اس سے بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی جو اس نے ٹوکیو اولمپکس میں کیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہندوستانی چھترئیاں اپنے منفرد اور پرکشش ڈیزائن کی وجہ سے ملٹی نیشنل مارکیٹ میں بھی اچھی فروخت ہو رہی ہیں اور اس کی تازہ ترین مثال کیرالہ کی کرشمیی چھترئیاں ہیں، جنہیں آن لائن فروخت کیا جارہا ہے۔

مرکز کی مودی اور یوپی کی یوگی حکومت ریزرویشن مخالف: اکھلیش

اٹاوہ، (پواین آئی)

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر و اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اتوار کو کہا کہ بی جے پی جب سے مرکز میں اقتدار میں آئی ہے تب سے ریزرویشن کے ساتھ لگاتار کھلواڑ کر رہی ہے۔ بی جے پی کا ایک ایک فیصلہ ریزرویشن کے خلاف ہے۔ ریزرویشن کی شق کو بی جے پی ختم کرنے میں مصروف ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ ایس پی ایم ایل اے پریج یادو کی نواسی کی شادی تقریب میں شرکت کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کررہے تھے۔ اکھلیش نے کہا کہ وہ عوام جس نے آئین بچانے کے لئے ووٹنگ کی ہے۔ انہیں بھروسہ دلاتے ہیں کہ آئین پر کبھی بھی آنچ آئے تو سماج وادی لوگ عوام کے ساتھ کھڑے دکھائی دیں گے۔ آئین اور بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی جانب سے دیئے گئے ریزرویشن کو ختم کرنے میں مرکز کی مودی اور ریاست کی یوگی حکومت مصروف ہیں۔ جب سے بی جے پی مرکز اور اتر پردیش کی حکومت پر قابض ہوئی ہے تب سے پی ڈی اے کنبے کے ارکین کے ساتھ لگاتار تفریق کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور یوپی کی حکومت بہوجن سماج، پی ڈی اے کنبہ، اقلیت، قبائلی، پچھڑے اور محروم طبقات کو عزت نفس کے ساتھ جینے کا حق ملا ہوا تھا، وہ اسے چھیننے کا کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ الیکشن میں ہم سبھی پارٹیوں نے مل کر اس بات کا مطالبہ کیا تھا کہ ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جانی چاہیئے لیکن بی جے پی ریزرویشن مخالف مرکزی حکومت اس کیلئے تیار نہیں ہوئی۔ انہوں نے ریزرویشن اور اپنا دل لیڈر اوپریا پٹیل کے خط کے سوال پر کہا کہ جب سے بی جے پی سرکار میں آئی ہے۔ ان کے فیصلے میں ریزرویشن کے ساتھ کھلواڑ ہوا ہے۔ پی ڈی اے کنبے کے ساتھ تفریق ہوئی ہے۔ خط لکھنے والے دکھاوے کا کام کررہے ہیں۔ یہ بی جے پی کو چونا چاہتے ہیں۔ کیونکہ بیدار عوام ان کے خلاف ووٹنگ کررہے ہیں۔ اکھلیش نے یونیورسٹیوں میں ہوئی تقرریوں پر بھی سوال کھڑے کئے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بیدار عوام بی جے پی کے خلاف ووٹ کررہی ہیں اس سے بی جے پی میں بے چینی دیکھی جارہی ہے۔ دہلی اور آگرہ اور اتر پردیش میں یونیورسٹی میں جو وائس چانسلر اپوائنٹ ہوئے ہیں ان میں بی پی ڈی اے کے ساتھ بھارت کی عوام سے دھوکا ہوا ہے۔

انوپریہ کے بعد سنجے نشاد نے بھی اٹھایا ریزرویشن کا معاملہ

نئی دہلی (ایجنسیاں) اوپریہ پٹیل نے حال ہی میں ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کو خط لکھا ہے۔ اس کے فوراً بعد نشاد پارٹی کے صدر سنجے نشاد نے بھی اس پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ریزرویشن کو لے کر پورے ملک میں ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ یہ ہنگامہ آر ایل پی ایل کی لیڈر اور مرکزی وزیر مملکت اوپریہ پٹیل کے اس خط سے شروع ہوئی ہے جو انہوں نے حکومت لکھا ہے۔ ان کے اس خط کے بعد این ڈی اے میں شامل نشاد پارٹی کے سربراہ سنجے نشاد نے بھی اب ریزرویشن کے مسئلے پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ مرکزی وزیر اوپریہ پٹیل نے حال ہی میں حکومت کو لکھے گئے اپنے خط میں مودی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یوپی میں یوگی حکومت پر سوال کھڑے کیے ہیں۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ فاؤ جو مہتو بیل بنا کر امیدواروں کی بھرتی نہیں کی جارہی ہے اور ریزرویشن کے حوالے سے بے ضابطگیاں ہیں۔ اوپریہ پٹیل نے اپنے اس خط میں ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کے رویے پر اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ این ڈی اے میں صرف اپنا دل ہی نہیں بلکہ نشاد پارٹی نے بھی ریزرویشن کے معاملے پر بات کرنے اور غور کرنے کی بات کہی ہے۔ نشاد پارٹی کے سربراہ سنجے نشاد نے کہا ہے کہ اس کی جانچ ہونی چاہئے اور اس پر مل کر بات چیت ہونی چاہئے۔ سنجے نشاد کا کہنا ہے کہ اوپریہ پٹیل نے یہ خط کن حالات میں لکھا، وہ صرف وہی بتا سکتی ہیں لیکن ریزرویشن کی بے ضابطگیوں کو دور کرنا حکومت کی ترجیح ہونی چاہیے۔ یہ آئین میں دیا گیا حق ہے۔ ان موضوعات پر بحث ہونی چاہیے، کیونکہ حل بحث سے ہی نکلتے ہیں۔ اسی طرح نشادوں کے لیے ریزرویشن کے معاملے پر بھی بات ہونی چاہیے۔

راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں زبردست ہنگامہ آرائی کے امکانات

نئی دہلی، (ایجنسیاں) لوک سبھا اور راجیہ سبھا کل کی ایوٹر پر بحث کے لیے تیار ہیں۔ یہاں جی کو نیٹ امتحان میں دھاندلی، انکی پتھر پیپل اور مہوبا کی جیسے کئی ایشوز پر گرما گرم بحث دیکھنے کو ملے گی۔ بیچ ایک معاملے کے علاوہ اپوزیشن بے روزگاری کا ایشو بھی اٹھا سکتی ہے۔ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر کل لوک سبھا میں بحث کی جائے گی۔ لوک سبھا میں بی جے پی کے رکن انوراگ ٹھاکر صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس تجویز کی حمایت بانسری سوراج کریں گی۔ لوک سبھا کی تحریک پر بحث کے لیے 16 گھنٹے کا وقت دیا ہے، جو منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب کے ساتھ ختم ہوگا۔ وہیں راجیہ سبھا میں بحث کے لیے 21 گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے اور وزیر اعظم بدھ کو جواب دے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ نیٹ کے معاملے کو لے کر پارلیمنٹ میں ہنگامہ جاری ہے۔ دراصل این ٹی اے نے 5 مئی کو نیٹ یو جی کا امتحان لیا تھا۔ اس میں 24 لاکھ امیدوار شریک ہوئے تھے۔ نتائج کا اعلان 4 جون کو ہوا تھا۔ لیکن جیسے ہی نتیجہ آیا، طلبا نے سوال نامے لیک ہونے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔

'وزیر اعظم کے پاس منی پور جانے کیلئے وقت نہیں'

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اتوار کو منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کے استعفیٰ کو ڈرامہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی پر ریاست کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ رمیش نے کہا کہ ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن وزیر اعظم کو کشدد سے متاثر منی پور کا دورہ کرنے کیلئے ابھی تک وقت نہیں ملا۔ جے رام رمیش نے گزشتہ سال وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کے استعفیٰ سے متعلق ڈرامہ کی یاد دلائی اور ایکس ہینڈل پر پھیلے ہوئے استعفیٰ کی تصویر شیئر کی۔ رمیش نے کہا کہ ٹھیک ایک سال پہلے، اچھال میں استعفیٰ کا ایک بڑا ڈرامہ ہوا تھا۔

بنگال میں خاتون کی پٹائی کا معاملہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مغربی بنگال میں بی جے پی اور ٹی ایم سی مسلسل ایک دوسرے کو گھیر رہے ہیں۔ پہلے بھی بی جے پی بنگال میں نظم و نسق کو لے کر ٹی ایم سی پر تانا شاہی کے الزامات لگاتی رہی ہے۔ اب ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ جس کو لے کر امت مالویہ نے ٹی ایم سی حکومت کو گھیرا ہے۔ 'X' پر جاری ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک شخص بے رحمی سے ایک مرد اور ایک عورت کو پیٹتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ویڈیو شمالی دیناج پور کے کنکشی کانت پوکا ہے۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل سربراہ نے سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ جو لڑکا پیٹ رہا ہے وہ ٹیچل ہے۔ وہ علاقے میں جے سی بی کے نام سے مشہور ہے۔ مالویہ نے کہا کہ ٹی ایم سی کے زیر انتظام بنگال میں شرعی عدالتیں کھلے عام چل رہی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ بنگال میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔

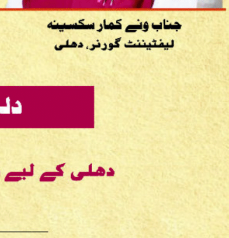

جناب ونے کمار سکسینہ
لیفٹیننٹ گورنر، دہلی

دلی پولیس
شانتی سیوا نیائے

تیسرا
دلی پولیس کمشنریٹ دِوس پریڈ
کا شاندار انعقاد
دہلی کے لیے وقف پولیس خدمات کے سفر کو یاد کرتے ہیں
1 جولائی، 2024
پریڈ گراؤنڈ، نیوپولیس لائن، کنگس وے کیمپ
دہلی کے عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر مہمان اعزازی ہوں گے
نئے قانون کا یہ ہے وعدہ: فوری انصاف میں نہیں کوئی رکاوٹ
انڈین ایویڈنس ایکٹ
انڈین سول ڈیفنس کوڈ
انڈین جوڈیشیل کوڈ
نئے قانون کی مضبوط دفعات: سول ڈیفنس اور خواتین کا احترام

DP/9672/2024
: ہم سے جڑیں @DelhiPoliceOfficial @DelhiPolice @delhi.police_official @DelhiPoliceOfficial @delhipolice.gov.in
لکھیں: پولیس کمشنر دہلی کو پوسٹ باکس نمبر 171، جی پی او نئی دہلی پر : cp.sanjayarora@delhipoice.gov.in | پولیس کمشنر، دہلی کو ای-میل کریں
پولیس کو اطلاع دینے کے لئے کال کریں 14547 فوری پولیس سے مدد کے لئے 112 پر کال کریں